کام حاصل کرنے کے لیے ادائیگی: بھرتی کے لیے بھاری فیسیں

ہر سال، لاکھوں محنت کش، بھرتی کرنے والے، ایجنٹ یا بروکروں کی صورت میں کام کرنے والے بچولیوں (درمیانی لوگوں) کی طرف رُخ کرتے ہیں یا بچولی اُن سے رابطہ کرتے ہیں۔ یہ بچولی عالمی طلب کو پورا کرنے کے لیے محنت کشوں کی نقل و حرکت میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ جیسے جیسے عالمگیریت بڑھتی ہوئی تعداد میں منڈیوں کو عارضی یا موسمی ٹھیکوں کے کام کی طرف لے جا رہی ہے، جس کا انحصار محنت کشوں کی نقل و حرکت اور لچک پر ہوتا ہے، بھرتی یا کام دلانے کی صنعت کی اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔

محنت کشوں کے بچولی، کام کرنے والوں اور آجروں کے درمیان ایک پل کا کام کرتے ہیں اور یہ، اپنی بہترین شکل میں، کارآمد رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں، روزگار کے لیے موزوں کارکن تلاش کرنے میں مدد کر سکتے ہیں، ویزا اور دستاویزات کا بندوبست، اور روانگی سے قبل کام کے بارے میں آگاہی فراہم کر سکتے ہیں، اور تربیت اور سفر کا انتظام کر سکتے ہیں۔ کام دلانے والے یہ بچولی قانونی اور لائسنس یافتہ اداروں/افراد سے لے کر غیر رسمی اور بےضابطہ اور اب ایک بڑھتی ہوئی تعداد میں، مجرم افراد تک ہو سکتے ہیں۔

محنت کی بین الاقوامی تنظیم (آئی ایل او) آج کی گلوبلائز دنیا میں بھرتی کرنے کے کام کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، اُن طریقوں کو استعمال کرنے کے بارے میں احتیاط کا مشورہ دیتی ہے جو کارکنوں کو نقصان پہنچاتے ہیں:

> بھرتی کو محنت کشوں کی مارکیٹ کی مسلمہ ضروریات کو پورا کرنا چاہیے، اور اس کو موجودہ افرادی قوت کو بے دخل یا کم کرنے، یا محنت کشوں کے معیار، اجرت یا کام کے حالات کو گھٹانے یا کسی دوسرے طریقے سے کسی بھلے کام کی اہمیت کو کم کرنے کے ذریعے کے طور پر کام نہیں کرنا چایئے۔

پوری دنیا کے کارکن اور ان کی وکالت کرنے والے بتاتے ہیں کہ بھرتی کرنے والے بد دیانت افراد، کارکنوں کا استحصال کرنے کے لیے اکثر گمراہ کن اور دھوکہ دہی پر مبنی طریقوں کا استعمال کرتے ہیں، خاص طور پر ان کارکنوں کا جنہیں ملازمت کے بارے میں معلومات اور اپنے حقوق تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ بہت سی صورتوں میں اکثر، استحصال کا سامنا کرنے والے کارکنوں کو اس سے بچنے کی تدابیر تک رسائی بھی حاصل نہیں ہوتی۔

بد دیانت بھرتی کرنے والے مختلف قسم کے حربے استعمال کرتے ہیں جو بالآخر کام کرنے کے اچھے بھلے حالات کو نقصان پہنچاتے ہیں: یعنی وہ کارکنوں کو کام کرنے کے حالات اور اسکی نوعیت کے بارے میں گمراہ کرتے ہیں، کنٹریکٹ میں ردوبدل کرتے ہیں، اور کارکنوں کو کام چھوڑ کر جانے سے روکنے کے لیے ان کی شناختی دستاویزات ضبط کر لیتے ہیں یا ان کو ضائع کر دیتے ہیں۔ ایک اور عام طریقہ کار — کارکنوں سے ملازمت کے مواقع تک رسائی حاصل کرنے یا بھرتی کرنے کے خرچے پورے کرنے کے لیے فیس وصول کرنا ہے — یہ طریقہِ کار دنیا کے اکثر حصّوں میں اختیار کیا جاتا ہے، جس سے بدعنوانی اور رشوت جیسے جرائم کو تقویت ملتی ہے اور انسانی سمگلنگ سمیت کارکنوں کو استحصال کے خطرات سے دوچار کرتا ہے۔

کارکنوں کی طرف سے ادا کی جانے والی بھرتی کی فیسیں

اکثر اوقات، کم اجرت پانے والے کارکن بھرتی کی فیس اور متعلقہ اخراجات پورا کرنے کے لئے بڑی رقوم قرضے پر لے لیتے ہیں، جو کہ سینکڑوں سے لے کر ہزاروں ڈالر تک ہو سکتی ہیں۔ بھاری اجرت کے وعدوں سے گمراہ کیے گئے کارکن، یہ یقین کرتے ہوئے کہ ملازمت ملنے کے بعد وہ اپنا قرض آسانی سے اتار سکتے ہیں، اپنے خاندان یا سفّاک قرضہ دینے والوں سے رقم اُدھار لیتے ہیں یا اپنے گھروں یا زمین کو رہن رکھ دیتے ہیں۔ ان فیسوں کا، جنہیں غیر منصفانہ اور ضرورت سے زیادہ شرح سود کے ساتھ اکٹھا بھی کیا جا سکتا ہے، مطلب یہ ہے کہ کارکنوں کو واجب الادا رقم کو واپس کرنے کے لیے ایک لمبا وقت— بعض اوقات سالوں — لگ جائیں گے۔

جب کارکنوں سے بھرتی کی فیس وصول کی جاتی ہے، تو وہ مختلف قسم کے خطرات سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ اس میں قرض کی ادائیگی تک محکومی شامل ہے، جو کہ انسانی سمگلنگ کی ایک ایسی قسم ہے جس میں جب تک کہ ان افراد کے قرض کی ادائیگی مکمل نہ ہو جائے، انہیں عملی طور پر اپنی پوری تنخواہ سے دستبردار ہونے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ وہ افراد جن پر ایسا قرض ہوتا ہے، جس کی ادائیگی اُن کی اجرت سے کی جاتی ہے، اپنے آجر یا قانون نافذ کرنے والوں سے شکایت کرنے یا ملازمت چھوڑنے سے ہچکچاتے ہیں۔ ایسے افراد اپنی ملازمت کو کھونے اور قرضے کی عدم ادائیگی کے خوف سے ہتک آمیز حالات کو برداشت کرتے ہیں۔ بہت سے معاملات میں، غیر ادا شدہ قرض کا نتیجہ خاندان کے افراد کو دھمکیاں ملنے یا خاندانی جائیداد کے کھو دینے میں نکلتا ہے، جس سے کارکنوں پر ان استحصالی حالات میں رہنے کے لیے دباوً، مزید بڑھ جاتا ہے۔

حکومتی قواعد و ضوابط اور نجی شعبے کی پالیسیوں کانفاذ

آجکل، ڈھیلی ڈھالی تعریف کے مطابق، «بھرتی کرنے یعنی ریکروٹمنٹ کی صنعت» استحصالی حالات پیدا کرنے کے لیے سازگار ہے۔ موجودہ قوانین عموماً کارکنوں کی حفاظت کے لئے بھرتی کرنے والے ایجنٹوں پر کسی قسم کی کوئی بھی ذمہ داری ڈالنے میں ناکام رہتے ہیں، اور حکومتیں فعال طور پر بھرتی کرنے والوں کی نگرانی نہیں کرتیں یا جب بھرتی کرنے والے کارکنوں کا استحصال کرنے کے لیے دھوکے بازی کا طرز عمل اختیار کرتے ہیں تو اس کی اصلاح کو ضروری نہیں سمجھتیں۔ اُن ممالک میں جہاں بھرتی کرنے کی فیس لینا ممنوع ہے، وہاں حکومتیں اکثر متعلقہ قوانین کو بھرپور طریقے سے نافذ نہیں کرتیں۔

بہت سی صورتوں میں، یہ ثابت کرنا مشکل ہو سکتا ہے کہ بھرتی کرنے والے افراد یا ایجنسیاں اُن استحصالی حالات سے باخبر تھیں جن میں بالآخر کام کرنے والے پھنس گئے — اور، اگرچہ ان افراد یا ایجنسیوں نے جان بوجھ کر انسانی سمگلنگ کی سکیم میں تعاون نہ بھی کیا ہو، ان کی سرگرمیاں بہت حد تک کارکنوں کو خطرے سے دوچار کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ بھرتی کرنے والوں کو مجرمانہ طور پر ذمہ دار ٹھہرانا مشکل ہوتا ہے، اس لیے بھرتی کے استحصالی طریقوں کے خلاف قواعد و ضوابط کا نفاذ اور بھی زیادہ اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔

بھرتی کرنے والوں کی خدمات حاصل کرنا، بہت سے کاروباری اداروں کی ایک ضرورت بن گئی ہے۔ اس لیے اِس کام پر اٹھنے والی کسی بھی لاگت کو کاروبار کے اخراجات کے طور پر لیا جانا چاہیے۔ مگر بھرتی کے ایسے طریقے استعمال کرنا جو اس لاگت کو بالآخر کارکنوں کے سر پر ڈال دیں، بالکل غیر منصفانہ اور ناقابلِ برداشت ہے۔ حکومت کے ساتھ کنٹریکٹ پر کام کرنے والوں سمیت تمام آجروں کو، بھرتی کرنے والوں پر اٹھنے والی لاگت اور ذمہ داری کو قبول کرنا چاہیے اور بھرتی کے بد دیانت طریقوں کو روکنے کی خاطر، بھرتی کے لائسنس یافتہ ایجنٹوں کے ساتھ قریبی طور پر مل کر کام کرنا چاہیے۔ آجروں کو اُن ایجنسیوں کو بھاری اخراجات ادا کرنے کے لئے تیار ہونا چاہیے جو استحصال کی روک تھام کے لیے مؤثر طریقے استعمال کرتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ حکومتوں کو اُن پالیسیوں کو فروغ دینا چاہیے جو کارکنوں کو تحفظ فراہم کریں، لیبر قواعد و ضوابط نافذ کرنے چاہئیں، اور اُن مجرموں کے خلاف قانونی کارروائی کرنی چاہیے جو جان بوجھ کر محنت کشوں کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

حالیہ سالوں میں، یہ اتفاق رائے بڑھا ہے کہ رسد کے اس پورے سلسلے میں، حکومتوں اور نجی شعبے، دونوں کو کارکنوں سے بھرتی کرنے کی فیس وصول کرنے کی ممانعت ہونی چاہیے:

٦١٠٢ میں، محنت کشوں، آجروں اور آئی ایل او میں حکومتی نمائندوں نے ‹منصفانہ بھرتی کے لیے عمومی اصول اور فعال ہدایات› پر مذاکرات کیے اور انہیں منظور کیا۔ تاہم فریقین اِن پرعمل کرنے کے پابند نہیں ہیں۔ آئی ایل او نے منصفانہ بھرتی کے فروغ کی حتمی ذمہ داری حکومتوں پر ڈالی، اور اس میں یہ اصول شامل کیا کہ «کارکنوں یا ملازمت تلاش کرنے والوں سے بھرتی کرنے کی کوئی فیس یا متعلقہ اخراجات نہ تو وصول کیے جائیں گے اور نہ ہی وہ انہیں برداشت کریں گے۔»

١١٠٢ میں، وقار کے ساتھ ترکِ وطن کے سلسلے میں ڈھاکہ میں طے کیے جانے والے اصولوں میں پہلے اصول کے طور پر یہ اصول شامل کی گیا تھا کہ تارکین وطن محنت کشوں سے کوئی فیس وصول نہیں کی جانی چاہیے۔

امریکہ کے ٥١٠٢ کے اشیا اور خدمات کے حصول اور افراد کی سمگلنگ کے خاتمے کے وفاقی ضابطے

میں وفاقی کنٹریکٹروں کو، بھرتی کے دوسرے گمراہ کن اور بددیانت طریقوں کے ساتھ ساتھ کارکنوں سے بھرتی کی فیس وصول کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

نقل مکانی کے لئے بین الاقوامی تنظیم غیر منصفانہ بھرتی سے نمٹنے کی غرض سے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لئے ایک انٹرنیشنل ریکروٹمنٹ اِنٹیگریٹی سسٹم (آئی آر آئی ایس) تیار کر رہی ہے۔ اس پروگرام میں شمولیت کا انحصار بھرتی کرنے والوں کے بعض اصولوں کی پاسداری کرنے پر ہو گا، جن میں سے ایک اصول ملازمت تلاش کرنے والوں سے فیس نہ وصول کرنا ہے۔

دی کنزیومر گڈز فورم نامی تنظیم، ٤٠٠ سے زائد خوردہ فروشوں، صنعت کاروں، اور خدمات فراہم کرنے والوں کا ایک ایسا عالمی نیٹ ورک ہے، جس کی فروخت لگ بھگ ٥٫٣ کھرب ڈالر ہے۔ اس فورم نے ٦١٠٢ میں ایک پالیسی اپنائی ہے جس کے مطابق، کارکنوں کی بجائے آجروں کو بھرتی کے اخراجات کو برداشت کرنا چاہیے۔

انسانی حقوق اور کاروباری اداروں کی جانب سے تشکیل دیئے جانے والا ذمہ دارانہ بھرتی کا سربراہی گروپ، بڑی بڑی کمپنیوں پر مشتمل ایک ایسا گروپ ہے جو کارکنوں کی جیب سے بھرتی کی فیس کی ادائیگی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے اکٹھے مل کر کام کر رہا ہے۔ ٦١٠٢ میں شروع کیے جانے والے اس پروگرام کی بنیاد ‹ آجر ادائیگی کرے گا › کے اصول پر رکھی گئی ہے۔ اس اصول میں یہ طے کیا گیا ہے کہ «کوئی کارکن کام حاصل کرنے کے لیے ادائیگی نہیں کرے گا۔ بھرتی کے اخراجات کارکن کو نہیں بلکہ آجر کو برداشت کرنا ہوں گے۔» اس گروپ کا مقصد آنے والے عشروں میں کارکنوں کی طرف سے فیس کی ادائیگی کا خاتمہ ہے۔

منصفانہ اقتصادی مواقع تک رسائی نہ صرف کارکنوں کی گزربسر بلکہ انسانی سمگلنگ کی روک تھام کرنے کے لئے بھی اہم ہے۔ کارکنوں کا آجروں سے رابطہ کرانے میں، کام دلانے والے بچولی مدد کر سکتے ہیں اور انہیں اس کام کا معاوضہ ملنا چاہیے۔ تاہم، اکثر اوقات کارکنوں کو اپنی بھرتی پر اٹھنے والے اخراجات خود برداشت کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے، جس سے ان کے استحصال کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ حکومت اور نجی شعبہ اس طریقہ کار کو ختم کرنے کے لیے اقدامات اٹھا سکتے ہیں — اور ایسا کر کے، انسانی سمگلنگ سے پاک رسد کا ایک سلسلہ بنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔